السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی دوتین سالوں سے بالغ ہے کیا ان کا نکاح ایک ایسے لڑکے سے کرنا صحیح ہے جو ابھی سات یا آٹھ سال کا ہو۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ نکاح درست ہوسکتا ہے اس شرط پر کہ وہ لڑکی اس نکاح پر راضی ہو ورنہ نہیں ہوگا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح بچپن میں ہوا وہ بحال ہوگیا اور دونوں صورتوں میں کوئی فرق نہیں ہے کیونکہ جب عورت کا صغر سنی میں نکاح درست ہوسکتا ہے حالانکہ وہ بلوغت بعد بھی ناقصات عقل ہے تو پھر چھوٹے مرد کا نکاح کیو نکر درست نہیں ہوگا کیونکہ مرد میں تو عقل جلدی آجاتی ہے اور بلوغت پر کامل عقل پیدا ہوجاتی ہے باقی عورت کی رضا شرط ہے وہ اپنی خوشی سے راضی نہ ہو تو ہر گز نکاح درست نہیں ہوگا۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

**صفحہ نمبر 432**

**محدث فتویٰ**